© rasailojaraid.com

اکرام اللہ ساجد

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب . . . مقیاسِ حقیقت

مصنفہ . . . مولانا محمد اشرف سندھو

ضخامت . . . ۴۴۴ صفحات سائز ۲۰ × ۲۶

ملنے کا پتہ . . . دارالاشاعت اشرفیہ سندھو بلوکی ضلع قصور

مولانا حکیم محمد اشرف سندھو رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی محتاجِ تعارف نہیں۔ موصوف کئی ایک مایہ ناز تصانیف کے مصنف ہیں۔ زیر نظر کتاب مولوی محمد عمر اچھروی صاحب کی کتاب "مقیاسِ حنفیت" کے جواب میں ہے جس میں انہوں نے دعوٰی کیا ہے کہ "ایک ہزار روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائیگا جو اس کتاب (مقیاسِ حنفیت) کا جواب نمبر وار پیش کرکے شائع کرے اور ایک صد روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائیگا جو اس کا ایک حوالہ غلط ثابت کرے۔ اور جتنے حوالے غلط ثابت کرے اتنے سو روپیہ انعام حاصل کرے۔"

مولانا سندھو نے بحمد اللہ "مقیاسِ حقیقت" لکھ کر یہ ثابت کیا ہے کہ اچھروی صاحب نے کتاب مذکور میں اس درجہ تاریخی غلط بیانی، جعلسازی اور فریب کاری کے جوہر دکھائے ہیں کہ مسلمان تو رہے درکنار، اگر کوئی ذی شعور غیر مسلم بھی اس کو دیکھ پائے تو انگشت بدنداں رہ جائے۔

تحریر میں اگرچہ بعض مقامات پر تلخی پائی جاتی ہے مگر اس کا باعث مصنف "مقیاسِ حنفیت" کا انتہائی تلخ و تند اور حقارت آمیز لب ولہجہ ہے۔ مثلاً:

"اگر امتِ وہابیہ کو امت درندگان خنزیر وغیرہ سے تشبیہ دی جائے اور کہا جائے کہ امت ہونے میں فلاں مولوی صاحب اور خنزیر ہم مثل ہیں تو امتِ وہابیہ کو ناراضگی تو نہ ہو گی اور نہ ہونی چاہیے۔"

© rasailojaraid.com